الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Adil Aziz**	Serial No	:> **7725**
Address	:> **Karachi**	Fatwa No	:>
Subject	:> **STOCK EXCHANGE**	Date	:> **2/26/2010**
Writer	:> شمس الرحمٰن	Email	:>

Is investing in stock exchange halal? if yes, which companies? What about Meezan Bank?

کیا اسٹاک ایکسچینج میں سرمایہ لگانا حلال ہے؟ اگر درست ہے تو کونسی کمپنی میں؟
میزان بینک سے متعلق کیا خیال ہے؟
سائل: عدیل عزیز کراچی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) واضح ہو کہ کسی بھی "اسٹاک مارکیٹ" سے شیئرز کی خرید و فروخت درج ذیل چار شرطوں کے ساتھ جائز ہے۔

(۱) جس کمپنی کے شیئرز خریدے جارہے ہیں وہ کمپنی کسی حرام کاروبار میں ملوّث نہ ہو۔

(۲) اس کمپنی کے تمام اثاثے اور املاک سیال اثاثوں (Liquid Assests) یعنی نقد رقم کی شکل میں نہ ہو، بلکہ کمپنی نے کچھ فکسڈ اثاثے (Fixed Assests) حاصل کرلئے ہو۔ مثلاً بلڈنگ بنائی ہو یا زمین خرید لی ہو۔

(۳) اگر کمپنی کا بنیادی کاروبار حلال ہو لیکن کمپنی سودی لین دین کرتی ہو تو اس صورت میں اس کی سالانہ میٹنگ میں سودی لین دین کے خلاف آواز اٹھائی جائے۔

(۴) چوتھی شرط، جو حقیقت میں تیسری شرط کا ایک حصّہ ہے وہ یہ کہ جب منافع تقسیم (Dividend) ہو تو وہ شخص انکم اسٹیٹمنٹ (Income Statment) کے ذریعے معلوم کرلے کہ آمدنی کا کتنا فیصد حصّہ سودی ڈپازٹ سے حاصل ہوا ہے، پھر جتنا حصّہ سودی ڈپازٹ سے حاصل ہوا ہے اس کو صدقہ کردے۔

لھذا مذکورہ بالا تمام شرائط کی مکمّل پابندی کے ساتھ اگر شیئرز کا کاروبار کیا جائے تو اس سے حاصل شدہ نفع بھی حلال ہوگا۔

فی القرآن الکریم: أحل الله البيع وحرم الربوٰ الآية (البقرة)

(۲) ہماری معلومات کے مطابق میزان بینک کے اکثر معاملات شرعی ایڈوائزر کی نگرانی میں اور اصولِ شرعیہ کے موافق ہوتے ہیں اس لئے اس کے ذریعہ سرمایہ کاری کی اجازت بھی دی جاتی ہے۔ البتہ اگر کسی کو اس بینک کے کسی خاص معاملہ پر اعتراض ہو اور وہ متعلق بینک

(جاری ہے)

کے ایڈوائزر سے بھی حل نہ ہو رہا ہو تو اس کی وضاحت کر کے اس سے متعلق حکمِ شرعی بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

کتبہ شمس الرحمٰن عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ع۱۶
۱۹ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۲۰ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

دار الافتاء
۲۷۲۵
۷/۶/۱۰

[illegible]